© rasailojaraid.com

فی عہد عمر علی جواز سفر المرأۃ للحج من غیر زوج او محرم رہ گئی حضرت ابن عباسؓ کی مرفوع حدیث لا تحج امرأۃ الا ومعہا محرم تو اولاً یہ حدیث صحاح میں بجائے اس لفظ کے لا تسافر امرءۃ کے لفظ کے ساتھ مروی ہے صرف بزار اور دار قطنی کی روایت میں لا تحج کا لفظ وارد ہے اور اس کی سند بقول حافظ اگرچہ صحیح ہے لیکن صحت سند صحت متن کو مستلزم نہیں ہے اور ثانیاً اگر یہ لفظ لا تحج محفوظ ہو تو اسکو نفلی حج پر محمول کرینگے لتجمع الروایات۔

سوال: ۔ ہمارے یہاں دو محلے کے لوگ جو سب کے سب اہلحدیث ہیں جمعہ اور نماز پنجگانہ ایک مسجد میں ادا کرتے تھے مگر جس محلہ میں مسجد نہیں تھی وہاں کے رہنے والے مسجد مذکور سے دور ہونیکے باعث نماز باجماعت میں بہت سست تھے تو سب کے مشورہ سے یہ طے ہوا کہ اس محلہ میں پنجگانہ نماز کیلئے ایک مسجد بنادی جائے تاکہ اس محلہ کے سب لوگ جماعت سے نماز ادا کریں۔ چنانچہ مسجد تیار کرلی گئی جسکو بنے ہوئے دس برس ہوگئے۔ بعد میں چند دینی اور دنیاوی امور میں اختلاف بوجہ سے اس نئی مسجد میں جمعہ بھی ایکسال سے شروع ہوگیا ہے۔ اس سال رمضان شریف میں جدید مسجد والوں کی طرف سے ایک شخص نے دونوں محلوں کے لوگوں کی دعوت کی۔ (باقی صـ۱۸ پر ملاحظہ فرمائیے)

ہو مبارک مژدۂ سالِ دہم با احتشام

از جناب صابر صاحب بستوی متعلم رحمانیہ دہلی

اے محدث اے جہانِ علم کے روشن چراغ
ہاں چمک اٹھا تری تنویر سے ہر باغ و راغ

اے کہ تیری زیست میں مضمر ہے رازِ انقلاب
اے کہ تیری ہر سطر تفسیر اسرارِ کتاب قرآن

ہاں حوادث کے تھپیڑوں سے نہ بدلا تیرا عزم
ہر مصیبت ایک ٹھوکر میں تری ہوتی ہے ختم

کشتی ملت پڑی تھی دیر سے منجدھار میں
آچکی تھی ناتوانی جذبۂ احرار میں

تو نے لیکن کر دیا بیدار احساسات کو
برقِ باطل سوز سے پھڑکا دیا جذبات کو

اے زعیم قوم! اے ملت کے فرزند جلیل
ہے تری مقبولیت حسن صحافت کی دلیل

ہے کھلا میخانہ تیرا تشنہ کاموں کیلئے
جام وحدت ہے پلاتا رب کی رضواں کیلئے

ہند کا ہر ذرہ روشن ہے تری تنویر سے
قوم کو تو نے بچایا کفر کی تزویر سے

دین کی خاموش خدمت کا ملا تجھکو شرف
قوم کی خدمت کو تو میداں میں آیا سر بکف

ہو چکیں ہیں منزلیں نو شاں ہو شوکت سے تمام
اب مبارک مژدۂ سالِ دہم با احتشام

صابر خستہ بھی ہے مدت سے تجھ سے فیضیاب
یا الٰہی چمکے یہ عالم میں مثل آفتاب

© rasailojaraid.com